شذرارت

راشدالحق حقانی

بھگوڑے ربانی کی آمد ۔ افغان مذاکرات یا امریکی ایجنڈے کی تکمیل ؟

امریکہ اقوام متحدہ اور طالبان مخالفین نے جب محسوس کیا ۔ کہ معصوم سفیران امن و آشتی اور خلافت راشدہ کے علمبردار سادہ لوح طالبان نے حیرت انگیز طور پر ایک صحیح اسلامی خلافت و امارت بغیر کسی بیساکھی اور سہارے کے نصرت خداوندی کے ذریعے مستحکم اور قائم رکھی اور کسی دباؤ ، ذاتی مفاد اور لالچ کے حق پر چٹانوں کی طرح ڈٹے رہے تو ان کی راتوں کی نیند اڑ گئی اور ان کے مکروہ عزائم کی تکمیل رک گئی اس لئے ھی اب تک ماسوائے چند ممالک کے طالبان کی جائز قانونی حکومت کو تسلیم نہیں کیاجارہا ۔ بلکہ سابق صدر ربانی کی نام نہاد حکومت جوکہ ہزاروں معصوم اور نہتے طالبان کی قاتل ہے ۔ اور خصوصاً مزار شریف میں ۴ ہزار طالبان کے اجتماعی قتل عام پر اقوام متحدہ میں افغانستان کی نشست اسے دی گئی ہے ۔ یہ "منصف" مزاج امریکہ اور اقوام متحدہ کا "مشکلی" کردار ہے ۔ اب امریکہ نے پاکستان کو بھی افغانستان کے بارے میں اپنا ایجنڈا دیدیا ہے کہ طالبان حکومت کو ہر صورت سے کمزور کی جائے ۔ اسی ایجنڈے پر محترم میاں صاحب نے عمل درآمد شروع کردیا ہے ۔ ایران میں ربانی جیسے پاکستان دشمن کو پاکستان آنے کی دعوت دی اور فوراً ہی ربانی ٹپک پڑے ۔ آجکل پھر وسیع البنیاد حکومت کی باتیں اورامریکی ایجنڈے پر کام شروع ہے اور مذاکرات کا ڈھونگ رچایا جارہا ہے ۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ ایران جواپنے آپ کو امریکہ کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتا ہے بغض طالبان میں امریکہ کے ساتھ دوستی کرنے بیٹھ گیا ہے اور دونوں نے واشنگٹن میں طالبان کی اسلامی حکومت کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل طے کردیا ہے اور اب امریکہ ، ایران اور پاکستان دونوں کو استعمال کرکے افغانستان کی اسلامی امارت کو ختم کرنا چاہتا ہے کیونکہ اس وقت طالبان کی اسلامی حکومت دنیا کی سب سے بڑی اسلامی "بنیاد پرست" حکومت ہے ۔ اور عنقریب اب نوازشریف امریکہ کے ایماء پر جہاداور مجاہدین کے ازلی دشمن محترم ولی خان اور محمود خان اچکزئی سے ربانی کا گٹھ جوڑ کراکر افغان قضیہ کے تصفیہ کی راہ نکال رہے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

ع تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو